سوال

(42) وضو کے بعد چادر کا ٹخنوں سے نیچے آجانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا وضو کے بعد کسی کی چادر یا شلوار ٹخنوں سے نیچے ہو جائے تو اس کا وضو ٹوٹ جاتا ہے اور اس کی نماز قبول نہیں ہوتی ۔ ؟ کچھ حضرات اس کے متعلق ایک حدیث بیان کرتے ہیں، اس کی حیثیت سے آگاہ فرمائیں ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ٹخنوں کے نیچے کپڑا لٹکانا سنگین جرم ہے، اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو قیامت کے دن نظر رحمت سے نہیں دیکھے گا، سخت جرم ہونے کے باوجود کسی بھی محدث یا فقیہ نے اسے نواقص وضو ومفسد نماز قرار نہیں دیا لہٰذا ٹخنوں سے نیچے شلوار یا چادر لٹکانے والے کا وضو اور نماز تو قائم رہے گی البتہ اس ممنوعہ فعل کے ارتکاب کی وجہ سے وہ سزا کا مستوجب ضرور ہو گا ۔ اس کے متعلق جو حدیث بیان کی جاتی ہے وہ حسب ذیل ہے ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی اپنا ازار ٹخنوں سے نیچے لٹکاتے ہوئے نماز پڑھ رہا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا ۔ جاؤ وضو کرکے آؤ ۔ وہ گیا اور وضو کرکے دوبارہ آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر اسے وضو کرنے کا حکم دیا ۔ حاضرین میں سے ایک آدمی نے دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ''یہ اپنا تہبند ٹخنوں کے نیچے لٹکاتے ہوئے نماز پڑھ رہا تھا بے شک اللہ تعالیٰ ٹخنوں سے نیچے تہبند لٹکانے والے شخص کی نماز قبول نہیں کرتا ۔'' [1]

لیکن اس کی سند میں ابو جعفر نامی ایک راوی مجہول ہے جیسا کہ امام منذری رحمة اللہ علیہ نے صراحت کی ہے ۔ [2] علامہ شوکانی رحمة اللہ علیہ بھی یہی کہتے ہیں ۔ [3]

محدث العصر علامہ البانی رحمة اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ جس نے مذکورہ حدیث کی سند کو صحیح کہا اسے وہم ہوا ہے ۔ [4] اور آپ نے اس حدیث ضعیف قرار دیا ہے ۔ [5] اس بنا پر ہمارا رجحان ہے کہ وضو کرنے کے بعد اگر کوئی اپنا ازار ٹخنوں سے نیچے کرتا ہے تو اس سے وضو نہیں ٹوٹتا، اگرچہ وہ کبیرہ گناہ کا ارتکاب کر رہا ہوتا ہے ۔

---

[1] ۔ ابو داؤد الصلوٰة: 638 ۔

[2] مختصر سنن ابی داوٗد، ص: 324 ۔ ج 1 ۔

[3]۔ نیل الاوطار، ص:599، ج1۔

[4]۔ مشکوۃ المصابیح حدیث نمبر76۔

[5]۔ضعیف ابوداوَد، الصلوٰۃ:124۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث]

جلد:3، صفحہ نمبر:67

محدث فتویٰ